

انجیہ یہ ایک قسم کی وراثی بیماری ہے جو خون کے سرخ سیل میں تبدیلی سے پیدا ہوتی ہے اور خون کے سرخ سیل بالی شکل میں ہوجاتے ہیں۔ جو آکسیجن کی کمی سے ہوتی ہے۔

ن کی علامات یہ ہیں :

لاٹائی عمر کم ہوجاتی ہے جس کے نتیجے میں خون کی مستقل کمی کا شکار ہوجاتا ہے۔ اور اس طرح نشوونما میں نقص پیدا ہوجاتا ہے۔ اور نشاطات کی قدرت و استطاعت نہیں رہتی۔

اور ہڈیوں میں شدید درد رہتا ہے، اور بعض اوقات تومار اور پھیپھڑوں کو ملنے والی غنی خوراک بھی بند ہوجاتی ہے۔

اجاتی ہیں، اور خاص کر گھٹنوں کی چمچی پڑی، اور بعض اوقات تلی بڑی ہوجاتی ہے جس کی بنا پر وہ اپنا کام کرنا بھروسہ دیتی ہے۔

غنی خوراک کو ٹوٹ چھوٹ کا شکار کرتی ہے، اور یہ غالباً جلن کی بنا پر ہوتی ہے۔ اور کافی حد تک آنکھیں زرد ہوجاتی ہیں، اور تیسو گھلین میں شدید کمی واقع ہوجاتی ہے، جو خون لگانے تک جا پہنچتی ہے۔

بیماری کے میں مبتلا وہ شخص جس پر یہ علامات ظاہر نہ ہوں اس کا صحیح و تندرست شخص سے شادی کرنا جائز ہے اور اولاد بھی پیدا کر سکتا ہے۔

بیماری میں مبتلا شخص کا کسی صحیح شخص سے شادی کرنا خطرناک ہے، کیونکہ اس کے بچوں کو بھی یہ بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔

آپ درج ذیل لنک کی سرچ کریں :

<https://bit.ly/3AWyX1U>

و شہ نکاح کے متصادم میں نیک و صالح اولاد پیدا کرنا اور امت محمدیہ میں اضافہ کرنا شامل ہے، جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے :

مستقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا :

ایک حسب و نسب اور خوبصورت عورت ملی ہے لیکن وہ بچے پیدا نہیں کر سکتی، کیا میں اس سے شادی کر لوں ؟

ہم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہ کرو۔

شخص دوبارہ آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کر دیا، اور پھر جب تیسری بار آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

نہ ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو، اور زیادہ بچے بننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے ساتھ امتوں میں کثرت چاہتا ہوں "

بر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1784) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اس کی تکمیل یہ ہے کہ یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب ایسی اولاد پیدا کی جائے تو صحیح و تندرست ہو اور شرعی امور سرانجام دے سکے۔

کرنے والے دو فون مرد و عورت کو علم ہو کہ ان کی شادی کے نتیجے میں بیمار اور مرض کا شکار اولاد پیدا ہوگی تو ان کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ اس وقت شادی نہ کریں تاکہ متوقع خرابی پیدا نہ ہو، اور امت مسلمہ کو ضرر و نقصان کم ہو سکے، اور بیماری اور مرلیض اولاد کی دیکھ بھال میں انہیں جو مصیبت و تنگی اٹھانا پڑے۔

لے اعتبار سے اس طرح کے مرض کے شکار افراد کے لیے شادی کرنا صحیح اور جائز ہے، چنانچہ اس مرض کا شکار شخص صحیح فرد سے شادی کر سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ جب وہ قبول کر لے اور انہیں اولاد نہ پیدا کرنے پر متفق ہونے کا حق حاصل ہے۔

کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ اس مرض کا دوسرے کے علم میں لائے بغیر شادی کرے، بلکہ اسے واضح کرنا ہوگا کیونکہ دینا اور چھپانا حرام ہے۔